www.KitaboSunnat.com

دیکھو پھر حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی کتابوں کا مطالعہ کرو۔ اس کے بعد حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے علوم سے استفادہ کرو پھر شاہ عبدالعزیزؒ کے واسطہ سے امام ولی اللہؒ کے علوم کو سمجھو۔" (الحق جولائی ۷۲ء)

دوسرے لفظوں میں شاہ ولی اللہؒ کو دیوبندیوں کی عینک سے دیکھو۔ شاہ ولی اللہ کو دیوبندیوں کے خصوصی افکار کے شیشہ میں آتارنے کی یہ کوشش حضرت شاہ ولی اللہؒ کو سمجھنے کے لیے نہیں، اپنی بات شاہ ولی اللہؒ کی زبان سے اگلوانے کی ایک نامناسب کوشش ہے۔ حضرت مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کے تعامل سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ولی اللّٰہی تحریک اور شاہ شہیدؒ کے جہاد فی سبیل اللہ میں علمائے حدیث کی خدمات کو چھپاکر دیوبندیوں کے خصوصی حلقہ کے پلے میں باندھ دینا چاہتے ہیں۔ اس لیے ان کی زندگی میں حضرت مولانا مسعود عالم ندوی رحمۃ اللہ علیہ کو اس کا نوٹس لینا پڑا۔ جب اتنے بڑے لوگ یوں سوچتے ہیں تو یقین کیجئے! ہمارے حسن ظن کو کافی سے زیادہ صدمہ ہوتا ہے۔ بہر حال ہمارے نزدیک حضرت شاہ ولی اللہؒ کے افکار اور کتب کے مطالعہ کے لیے جو راہ مولانا سندھیؒ نے تجویز کی ہے، ٹھیک نہیں ہے، کیونکہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کے سوچنے کا انداز ناقدانہ اور مجتہدانہ ہے اس کے برخلاف علمائے دیوبند کے سوچنے کا انداز تقلیدی اور فرقہ وارانہ ہے، ان دونوں میں کیسے ہم آہنگی ہو سکتی ہے۔

فاضل مضمون نگار مزید لکھتے ہیں کہ:

"ایک موقعہ پر فرمایا، پہلے ہم سمجھتے تھے کہ امام ولی اللہ کی کتابوں میں کوئی غلطی نہیں ہے پھر ان کی بعض بڑی بڑی غلطیوں کا علم ہوا۔" (ص۲۶ الحق)

سب سے بڑی غلطی ہی یہ تھی کہ آپ نے پہلے ان کو مافوق الاغلاط تصور کر لیا تھا۔ بندوں کو مقام الوہیت پر فائز کرنے سے اس قسم کے اوہام کا پیدا ہونا قدرتی بات ہوتی ہے۔ بہر حال کتاب اللہ اور نبیؐ کے بعد ہمارے نزدیک کوئی بھی ہستی لغزش سے منزّہ نہیں ہے۔

(ج) لڑکیوں کے لیے سکول کی تعلیم

ماہنامہ طلوع اسلام نے "مجلس مذاکرہ" کے عنوان کے تحت تبسم سلطانہ کا ایک مذاکرہ شائع کیا ہے جس میں اس نے اپنی ایک سہیلی کا رونا بیان کیا ہے کہ وہ سکول پڑھنے چلی گئی تو سارا خاندان ہی اس پر ٹوٹ پڑا کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ